توسیع اللسان

یعنی وہ الفاظ جو غیر زبانون سے اردو مین لیئے گیے ہین یا اردو ہی مین

بمعنی خاص مستعمل ہین جن کا استعمال نیرنگ سخن مین ہوا ہے

مرتبہ

شمس العلما خان بہادر نواب عزیز جنگ بہادر ولا تخلص

سنہ ۱۳۳۷

مطبوعہ عزیز المطابع حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس خوان پہ اغیار کو دعوت ہو نصیب
دشمن ہیں زبان کے تارکان الفاظ

جنکی بدولت ہمیں نعمت ہو نصیب
یارب اپنی زبان کو وسعت ہو نصیب

اما بعد یہ رسالہ ایک فرہنگ مختصر ہے جس کو ہم نے (توسیع اللسان) سے موسوم کیا ہے - اس میں انگریزی - سنسکرت - فارسی - عربی - دکھنی وغیرہ کے وہ الفاظ ردیف وار مدون ہیں جن کا استعمال نئے مضامین کے ساتھ ہمارے کلام (نیرنگ سخن) میں ہوا ہے - ہر لفظ کے ساتھ اسکی مختصر تعریف اور زبان کی صراحت ہے - جو شعراے معاصر لکیر کے فقیر اور نئے مضامین کو تغزل میں داخل کرنے کے مخالف ہیں وہ اس رسالہ کو لغو خیال کرینگے - اور جو استادان معاصر بخلاف استادان سلف بعض الفاظ مستعملہ زبان اردو کے تارک اور ان کو غیر فصیح مانتے ہیں (جن کے متعلق ہماری تالیف **معیار فصاحت** ہے) وہ اس کو مخل فصاحت خیال فرمائینگے مگر ناظرین با انصاف پسند جو توسیع زبان اردو کے دلدادہ اور اجتہادی قوت رکھتے ہیں

البتہ اسکی قدر کرینگے۔ اس فرہنگ کے الفاظ سے خال خال الفاظ فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات مین بھی ہین۔ دکن کے محاورات سے صرف اونھین محاورون کا ذکر اس کتاب مین ہے جن کا استعمال ہمارے کلام مین ہوا ہے۔ جو ہماری راے مین اس قابل ہین کہ اردو مین ان کو جگہ دیجاے۔

معزز ناظرین سے توقع کیجاتی ہے کہ اگر مجھ سے اس رسالہ مین کوئی غلطی ہوئی ہو تو مھربانی سے مجکو اس سے آگاہ فرماکر شکر گزاری کا موقع دین۔

خادم الشعرا

عزیز جنگ۔ ولا

الف ممدودہ

آبِ مقطر مذکر (فارسی) ٹپکایا ہوا۔ یا فلٹر کیا ہوا پانی۔ جو مزاجاً آبِ باران کے قریب قریب ہے۔

آپریشن مذکر (انگریزی) کسی پھوڑے یا دنبل کو نشتر لگانا کا حاصل بالمصدر۔ عملِ جراحی۔

آفس روم مذکر (انگریزی) دفتر کا کمرہ جس مین لکھنے پڑھنے کا سامان ہو۔

آلۂ برق مذکر (فارسی) بجلی کا آلہ جو عصبی بیمار کے جسم مین لگایا جاتا ہے۔

آلۂ تصویرِ عکس مذکر (فارسی) وہ آلہ جس کے ذریعہ سے فوٹو لیا جاتا ہے (کیمرا)

آنر مذکر (انگریزی) اعزاز (امیر اللغات) انگریزی خطاب کو بھی آنر کہتے ہین جیسے حکیم اجمل خان کو۔ حاذق الملک کا آنر ملا۔

الف مقصورہ

اپ میل مؤنث (انگریزی) پٹنہ کی ریل جو چھوٹے مقام سے بڑے مقام کو جاتی ہو۔

اٹھ بیٹھا مذکر (دکھنی) ایک کھلونے کا نام جس کو سُلا دینے سے خود بخود کھڑا ہو جاتا ہے۔

اجارہ مذکر (ہند) ازارۂ فارسی کا مبدل و مہند۔ دیوارِ مکان کے طاقچون تک کا وہ حصّہ جس کی استرکاری اُبھری ہوئی ہو۔

اچار کا مُربا مذکر (دکھنی) میٹھا اچار یعنی وہ اچار جس مین شکر شریک ہو یا وہ مربا جس مین مرچ بھی ڈالی جائے۔

اڈیٹر مذکر (انگریزی) اخبار کا مہتمم۔

اسپیچ مؤنث (انگریزی) جلسہ عام کی تقریر۔

اسٹاف سرجن مذکر (انگریزی) وہ ڈاکٹر جو بادشاہ یا امیرون کے اسٹاف مین ہو۔

اسٹیج مذکر (انگریزی) وہ بلند چبوترہ جس پر تماشا کرنے والے یا لکچرار کھڑے ہو کر تماشا کرتے یا لکچر دیتے ہین۔

اسٹیشن مذکر (انگریزی) ریل گھر وہ

مقام جہان سے ریل روانہ ہوتی ہے یا رات میں ٹھہرتی ہے۔

اسٹیم | مذکر (انگریزی) وہ بخار جو پانی کے گرم ہونے سے پیدا ہو۔

الہ دین کا چراغ | مذکر (اردو) دیکھو ترجمۂ الف لیلہ میں الہ دین کا قصہ جس میں اس چراغ کا ذکر ہے۔

انا الیار | مذکر (مقرّس) از قبیل انا الحق جذبۂ عشق میں عاشق کا مقولہ جیسا کہ منصور نے انا الحق کہا تھا۔ فارسیون نے اس کا استعمال کیا ہے (دیکھو آصف اللغات)

انجن | مذکر (انگریزی) بھاپ کا وہ پہلا آلہ جو تمام گاڑیوں کو چلاتا ہے۔ یا وہ آلہ جس سے صنعت میں کوئی کام لیں۔

انڈیا | مذکر (انگریزی) ہندوستان۔

انسپکٹر جنرل | مذکر (انگریزی) ایک اعلیٰ عہدے کا نام جس سے تنقیحی کام متعلق ہو۔

انکٹ | مذکر (انگریزی) وہ بنڈل ہو

ندی کے عرض میں قائم کیا جاتا ہے تاکہ پانی بلند ہو کر نہرون میں دوڑ سکے۔

ایم ڈی | مذکر (انگریزی) مڈیکل ڈاکٹر یعنی وہ حکیم جو طبیب ہو۔

باے موحّدہ

بارِ ثبوت | مذکر (فارسی) ثبوت پیش کرنے کا بار جو حاکم عدالت فریق مقدمہ کے ذمہ ڈالے (اصطلاح قانونی)

بال | مذکر (انگریزی) ناچ۔

بام | مذکر (انگریزی سے مشتق) اسی کو بم بھی کہتے ہین وہ گولا جس کے پھٹنے سے آہنی ریزے پھیل جاتے ہین اور مخلوق کو ہلاک اور زخمی کرتے ہین۔

بٹ موگرہ | مذکر (دکھنی) موتیا کا وہ پھول جس مین مثل گلاب کے متعدد پنکھڑیان ہون۔

بجلی کا آلہ | مذکر (اردو) دیکھو آلۂ برق

بجلی کا چراغ | مذکر (دکھنی) وہ چراغ جو قوت برقی سے روشن ہو۔

بجلی کا گولا | مذکّر (دکھنی) وہ گولا جس
مین گیاس یا بجلی کی روشنی کی جاتی ہے۔

بجلی کا لمپ | مذکّر (اردو) وہ لمپ
جو برقی قوت سے روشن ہو۔

برآمد | مؤنث (دکھنی) غلہ اور ساماں
کی بیرون ملک نکاسی۔

برانڈی | مؤنث (انگریزی) ولایتی شراب

برٹش | (انگریزی) برطانیہ۔

برجلوٹ | مؤنث (انگریزی برجلوڈسی
دکھنی) توڑے دار بندوق

برد اطراف | مذکّر (ترکیب فارسی)
ہاتھ پاؤن سرد ہونے کا مرض۔

برش | مذکّر (انگریزی) وہ آلہ جس مین
سخت بال لگے ہوتے ہین۔ اور جس سے
گرد یا میل صاف کرتے ہین۔

برقی لمپ | مذکّر (اردو) دیکھو
بجلی کا لمپ۔

برما لگانا | (دکھنی) کسی چٹان مین سوراخ
کرکے اس مین بارود بھرنا اور پھر اس کو
آگ دکھانا جس کے دھماکے سے وہ چٹان
ٹوٹ جاتی ہے۔

بقایا | مؤنث (دکھنی) وہ واجب الوصول
رقم جو کاشتکارون وغیرہ کے ذمے ہو۔

بلوتہ | مذکّر (دکھنی) وہ غلہ جو کاشتکار خدمتیان
دیہی کو فصل پر عطا کرتے ہین۔

بم | مذکّر (ہندی) دیکھو بام

بم کا گولا | مذکّر (ہندی) دیکھو بم

بو | مؤنث (انگریزی) سر کی حرکت جو بادشاہان
اور عموماً لیڈیون کی تعظیم کے لیے کیجاتی
ہے (میل سر)

بھر قدم نکلنا | (دکھنی) گھوڑے کا تیز چال
سے دوڑنا۔

بے تار کا انجن | مذکّر (اردو) وہ آلہ
جس کے ذریعہ سے بے تار کی خبر آتی جاتی ہے

بیرسٹر | مذکّر (انگریزی بیارسٹر سے مشتق)
(وکلا) مین ایک اعلیٰ درجہ کا قانون دان
جس کو ممالک یورپ سے بعد تعلیم سند ملی ہو

بیرقون سے بائین | مؤنث (اردو)

اہل فوج کی گفتگو جو فاصلہ بعید سے بیرقین
ہلا کر بترکیب خاص کرتے ہین۔
بیرقین ہلانا (دکہنی) اہل فوج کا جھنڈیون
کے اشارون اور فاصلہ بعید سے باتین کرنا
بیگن کا چراغ مذکر (دکہنی) ایک
چراغ کا نام۔ دکن مین کم عمر لڑکے ایک
بڑے بیگن سے اس کا مغز خالی کرکے ایک
جانب سے اس مین مربع دروازہ قائم
اور اس مین بتّی روشن کرتے ہین۔ اور
اس کو قندیل نام رکھکر لئے پھرتے ہین
بیلنس مذکر (انگریزی) تول۔ وزن

باے فارسی

پارا چڑھنا (دکہنی) گرمی زیادہ ہونا
غصے ہونا۔
پاس (انگریزی) کامیاب۔
پالسی مؤنث (انگریزی) عادت۔
پاؤن پڑنا (دکہنی) پا لاگنا۔
پبلک مونث (انگریزی) خلقت خلائق
پتلیان پہیلنا (دکہنی) آنکہون کی
پتلیان مرض یا کسی دوا کے اثر سے پہیل جانا
پڑاوا مذکر (دکہنی) ثبوت۔
پڑاوا مؤنث (دکہنی) افتادہ زمین
پلیس مؤنث (انگریزی) کوتوالی۔
پنشن مؤنث (انگریزی) وہ تنخواہ
جو نوکری سے سبکدوش ہونے کے بعد
سرکار سے ملتی ہے۔
پوا (تلنگی) بھنی جا۔ امر حاضر۔
پورتاک مذکر (فارسی) ساقی
پوسٹ مؤنث (انگریزی) ڈاک
پوسٹ مارٹم مذکر (انگریزی) چیرپہاڑ
سے امتحان۔
پولو مذکر (انگریزی) چوگان کا کہیل۔
پیرس کی نمایش مؤنث (اردو)
حسین عورتون کی وہ نمایش جو پیرس
مین ہوتی ہے۔

تاے فوقانی

تار آفس مذکر (اردو) تار گھر۔
تارپیڈو مذکر (انگریزی) جہاز ود

تباہ کن انجن یا گولہ۔

تار گھر | مذکر (اردو) وہ مکان جس میں ٹیلیگراف کا کاروبار ہوتا ہے۔

تردید | مؤنث (ہند) (قانونی اصطلاح) فریق کی وہ شہادت جو ثبوت کے رد میں پیش ہو

تضمینِ مضمون | مؤنث (ہند) کسی کے باندھے ہوئے مضمون کو اشارۃً باندھنا۔

تمادی | مؤنث (ہند) (قانونی اصطلاح) وہ میعاد جس کے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔

تمادی عارض ہونا | (اردو) میعاد وعدہ سماعت کا گزر جانا۔ اور نالش کا اختیار باقی نہ رہنا (قانونی اصطلاح)

تمہاری کیا صورت | (دکھنی) تمہاری کیا طاقت کیا مجال۔

تائے ہندی

ٹانڈا جانا | (دکھنی) بنجاروں کے ٹانڈوں کے ذریعہ سے غلہ کے لانے لیجانے کا انتظام کرنا

ٹھو نہیں چلتا | (دکھنی) کچھ ہو نہیں سکتا۔

ٹیلیفون | مذکر (انگریزی) وہ آلہ جس کے ذریعہ سے مسافت بعیدہ سے باتیں کرتے ہیں

ٹوپی دار بندوق | مؤنث (اردو) ٹپانچہ دار بندوق۔

ٹوٹا | مذکر (ہندی) کارتوس۔

تھیٹر | مذکر (انگریزی) تماشا گاہ۔

ٹائپ | مذکر (انگریزی) وہ آلہ نقل جس کے ذریعہ سے ہر مسودہ کا ایک خوشخط بلیغ چھاپا جاتا ہے

ٹیکا لگانا | (اردو) چیچک یا پلیگ وغیرہ امراض کے حفظ ما تقدم کے لئے ٹیکا نکالنا۔

ٹیم | مذکر (انگریزی) وقت۔

جیم

جانا | (فارسی) بمعنی اے معشوق (دیکھو حیوۃ العزیز کا گیارہواں باب)۔

جج | مذکر (انگریزی) ناظم عدالت دیوانی

جر ثقیل | مذکر (عربی) وہ علم جس کے ذریعہ سے وزنی اشیاء کی نقل و حرکت آسانی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

جرمنی | مذکر (لیاٹن) ایک ملک کا نام

(۱) **جسٹس** مذکر (انگریزی) حاکم عدالت۔ رکن ہائیکورٹ۔

(۲) **جسٹس** مؤنث (انگریزی) دادرسی نصفت۔ عدالت۔

جمعبندی مؤنث (فارسی) کاشتکاروں کے سالانہ زر مالگزاری کی تشخیص۔

جمع کامل مذکر (فارسی) محاصل حقیقی۔

جنگل مین منگل منانا (دکھنی) صحرا یا بیابان مین عیش وعشرت کا سامان مہیا کرنا۔ ویرانے مین آبادی قائم کرنا۔

جیم فارسی

چار منارہ مذکر (فارسی) حیدرآباد دکن کی ایک رفیع عمارت جو بشکل تعزیہ چار مینار کے ساتھ قائم ہے۔

چھوٹی حاضری مؤنث (اردو) صبح کی غذا۔ نہاری۔

حاے حطی

حد سماعت مؤنث (فارسی قانونی اصطلاح) وہ میعاد معین جو ازروے قانون نالش کی سماعت کے لئے مقرر ہے۔

حضور نظام مذکر (فارسی) سلطنت آصفیہ کے فرمانروا کا لقب۔

حفظان صحت مذکر (مفرس) صحت کا قیام۔ سررشتہ صفائی کا نام۔

خاے معجمہ

خاک کا روغن مذکر (دکھنی) مٹی کا تیل۔ جس سے لمپ روشن ہوتے ہین (گاز کا تیل)

دال مہملہ

درآمد مؤنث (دکھنی) بیرونی مال و اسباب کی ملک مین آمد۔

دہاک جمانا (دکھنی) رعب قائم کرنا۔

دھورا مذکر (تلنگی) بضم اول و ہاے ہوز و واو ساکن۔ سرکار۔ بادشاہ۔ حاکم اعلی

دال ہندی

ڈاک مؤنث (ہندی) چٹھیہ

ڈاکٹر مذکر (انگریزی) حکیم۔ طبیب

ڈرایور مذکر (انگریزی) اُس گاڑی کا

چلانے والا جو اسٹیم یا برقی قوت سے چلائی
جاتی ہے۔

ڈسمس (انگریزی) خارج۔

ڈگری مؤنث (انگریزی) سند فیصلۂ مقدمہ

ڈول مذکر (دکھنی) ایک دیہی کاغذ کا
نام جس میں موضع کے حدود اور ساری
کیفیت لکھی ہوتی ہے۔

ڈون پاسنجر مؤنث (انگریزی) مسافرون
کی وہ ریل جو ایک بڑے مرکز سے چھوٹے
مقامات کو روانہ ہوتی ہے۔

ڈویل مذکر (انگریزی) مقابلہ۔ کہا جاتا
ہے۔ بعض ممالک یورپ میں ایک عورت
کے لئے دو عاشق باہم لڑا کرتے ہیں جسکو
(ڈویل لڑنا) کہتے ہیں۔

ڈینامیٹ مذکر (انگریزی) وہ خاص
قسم کے حربی گولے جو دشمن پر گرائے جاتی ہیں

رائے مہملہ

را (تلنگی) بمعنی۔ آ۔ بیا (امر حاضر)

رجسٹر مذکر (انگریزی) کتابچہ۔

رجسٹری مؤنث (انگریزی) تصدیق۔

رسل و رسائل مذکر (دکھنی ترکیب
فارسی) خط و کتابت کا طریقہ۔

رصدگاہ مذکر (فارسی) ستارونکی
گردش دیکھنے کا مقام۔

رَوشن سلک مؤنث (دکھنی ترکیب
فارسی) خزانۂ عامرہ شاہی کی رقمی سلک

ریل مؤنث (انگریزی) وہ گاڑی جو اسٹیم کی
قوت سے چلتی ہے۔

ریل کی ٹکر مؤنث (اردو) (حاصل
بالمصدر) ریلون کا دونون جانب سے
لڑ جانا (ریلون کی لڑائی)

زائے ہوز

زانو ٹیک کے نذر دینا (اردو)
دربار شاہ دکن میں یہ طریقہ ہے کہ جب پادشاہ
کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے تو اہل دربار
جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو
زمین پر ٹیک کر (نذر دستی) گزرانتے ہیں۔

سین مہملہ

سماورم | مذکر (دکھنی) وہ روپیہ جو سالانہ بعوض اراضی انعامی زمینداروں کو بطور معاش نقدی ادا کیا جاتا ہے۔

سایا | مذکر (اردو) یورپین لیڈیز کا گون یعنی لباس۔

سرجری | مؤنث (انگریزی) جراحی۔

سرجن | مذکر (انگریزی) وہ ڈاکٹر جو جراحی بھی کرے۔

سرنگ | مذکر (ہندی) وہ دریائی آلہ جو زمینی سرنگ کا مشابہ ہوتا ہے جس کے ساتھ ٹکرانے سے جہاز تباہ ہو جاتے ہیں

سروس | مؤنث (انگریزی) ملازمت

شگوفہ خرما | مذکر (فارسی) وہ پوڈر جو خرمے کے پھول میں ہوتا ہے

سلام سہو | مذکر (فارسی) نماز کا وہ سلام جو سجدۂ سہو سے پہلے پھیرتے ہیں

سلیپر | مؤنث (انگریزی) جوتی کی ایک قسم

سماور | مذکر (فارسی) وہ خاص آہنی یا برنجی یا مسی چولہا جس میں پانی گرم ہونے کا مقام ہوتا ہے۔ معاصرین عجم کی زبان پر (سماوار) بھی ہے۔

سنگ شناس | مذکر (دکھنی) حدود موضع کے پتھر جن پر چاند اور سورج کی تصویر کندہ ہوتی ہے

شنفو شنفو | (اردو) انگریزی (ہیر ہیر) کا ترجمہ جو کسی مقرر کی اسپیچ کو سنتے ہوئے سامعین بطور علامت اظہار رغبت کہتے ہیں

سوار | مذکر (دکھنی) موضع یا کشت کا آخری کنارہ۔

سوڈا | مذکر (انگریزی) وہ نمکین پانی جس کو گیاس کے ساتھ شیشوں میں بھرتے ہیں۔

سیت سندی | مذکر (دکھنی) یہ مرہٹی زبان کا مرکب لفظ ہے۔ کھیت کے خدمتی کو کہتے ہیں اور دکن میں مستعمل۔

سیری | مؤنث (دکھنی) ایک عطایائے ارضی کا نام۔

سیکل | مؤنث (انگریزی) وہ آگے

پیچھے دو چاکوں کی گاڑی جس پر بیلنس سنبھالکر بیٹھتے ہیں۔

سیلیکٹیر (انگریزی) کئی ملازمین مساوی التواب ہیں وہ ملازم جس کو تنخواہ موجودہ پر اوروں سے پہلے ترقی ملی ہو۔

شین معجمہ

شش ضربی (فارسی) وہ بندوق وغیرہ جس میں چھ کارتوس ہوں۔

شیک ہاینڈ مذکر (انگریزی) مصافحہ۔

شیشۂ سطح مذکر (فارسی) آلۂ سیمابی جس کو زمین پر رکھدینے سے سطح کا نشیب و فراز معلوم ہو سکے۔

صاد مہملہ

صاحب مذکر (ہندی) صاحب خانہ جو نصرانی ہو۔ میڈم کا مذکر۔

صفائی مؤنث (ہندی) ملزم کی برات کی شہادت (قانونی اصطلاح)

صنع سکندر مذکر (فارسی) آئینہ

طائے حطی

طلاری مذکر (دکھنی) وہ پیادہ جو رات کے گاؤں کی روند اور گشت کرے۔

طلایہ مذکر (بقول فرہنگ آصفیہ فارسی) چوکیداروں کا دورہ۔

طیارہ مذکر (عربی) اڑنے والا دخانی جہاز جس کے ذریعے سے بلندی پر سیر کریں۔

عین مہملہ

عکس برقی مذکر (فارسی ترکیب اختراعی) اندرون شکم اور ہڈیوں کا عکس (بذریعہ قوت برقی)

عمل طائر مذکر (مفرس) مقعد کے ذریعہ سے دوا یا غذا پہنچانے کا عمل۔ عمل حقنہ۔ (طبی اصطلاح)

فا

فرد جرم مؤنث (فارسی) وہ فرد جس میں مجرم کے جرائم منسوبہ کی صراحت ہو۔ (قانونی اصطلاح)

فصل خصومت (فارسی) دیوانی نالش کا تصفیہ (اصطلاح قانونی)

فلٹر مذکر (انگریزی) وہ آلہ جس کے ذریعہ سے پانی صاف کیا جاتا ہے۔

فنِ تشریح مذکر (ترکیب فارسی) اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم (طبی اصطلاح)

فوٹو مذکر (انگریزی) عکس۔

فیاشن مذکر (انگریزی) طرز۔

فیر مذکر (انگریزی) توپ یا بندوق یا تفنچہ کے داغنے کا حاصل بالمصدر۔

فیر انجن مذکر (انگریزی) وہ انجن جس کے ذریعے سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فیناشل منسٹر مذکر (انگریزی) وہ اعلیٰ عہدہ دار جو صیغہ حساب و فیناس کا حاکم ہو۔

قاف

قانون شہادت مذکر (فارسی ترکیب) اس قانون کو کہتے ہیں جو گواہی سے متعلق ہے

کاف عربی

کاٹ مؤنث (دکھنی) گپ یہ ملیباری زبان کا لفظ ہے جو دکن میں مستعمل ہے۔

کاربن مذکر (انگریزی) ایک مادہ کا نام

کارڈ مذکر (انگریزی) مخصوص ٹکٹ ملاقات کا ٹکٹ۔ کاغذ کا ایک دبیز ٹکڑا۔

کاک مذکر (انگریزی سے ہند) بوتل بند کرنے کا گٹا۔

کالاپانی مذکر (اردو) جزائر انڈیمن جہاں ہندوستان کے قیدیان حبس دوام رکھے جاتے ہیں۔

کالم مذکر (انگریزی) جزو صفحہ۔

کالے مذکر (اردو) گورے کا مقابل انڈیا کے لوگ۔ نیٹو۔

کرنل مذکر (انگریزی) فوج کا اعلیٰ عہدہ دار جس کا درجہ جنرل سے کم ہے۔

کلاں بین مؤنث (دکھنی) وہ آئینہ جس کے ذریعہ سے چھوٹی چیز بڑی دکھائی دے جس کو اہل زبان خوردبین کہتے ہیں اور خوردبین وہ آئینہ ہے جس میں ہر چیز اپنے قد کے مقابلہ میں بہت چھوٹی نظر آتی ہے۔

کمان | مؤنث (ہند) فوج کی حکومت۔

کمانڈر ان چیف | مذکر (انگریزی) صیغہ جنگ کا اعلیٰ عہدہ دار۔

کنکشن | مذکر (انگریزی) دو سلسلون کا ملاپ۔

کنیری | مؤنث (انگریزی) ایک ولایتی چڑیا کا نام جو خوش آواز ہے جیسے ہند مین چنڈول۔

کہاچر | مؤنث (دکھنی) ایک دیہاتی کچی کمانی گاڑی۔

کہٹ باقی | مؤنث (دکھنی) رعایا یعنی مالگزار کی ذمگی وہ رقم جو سال پہلے سال سے باقی اور وصول طلب ہو۔

کیامرا | مذکر (انگریزی) عکس اتارنے کا آلہ۔

کاف فارسی

گاس | مذکر (ہند) ایک قسم کا آتشگیر مادہ یا روشن دھوان جو اکثر ہڈیون یا کوئلون وغیرہ مین رہتا ہے ہوا سے روشن۔ گیاس۔

گانون ٹھیک | مذکر (مرہٹی) وہ کاغذ جس مین گانون کے حدود۔ رقبہ محصول وغیرہ کی صراحت ہو۔ دکن مین مستعمل ہے۔

گرامفون \| گراموفون | مذکر (انگریزی) وہ آلہ جس مین آواز محفوظ ہوتی ہے اور جتنی دفعہ چاہو سنائی دیتی ہے۔

گرجا | مذکر (اردو) نصرانیون کا معبد۔

گرم پانی سے گھر جلانا | (دکھنی) فضول باتون سے ڈرانا (گرم پانی سے گھر نہین جلتا) دکھن کی کہاوت ہے یعنی فضول باتون سے خوف نہین ہوتا۔

گشنہ | مذکر (فارسی) خرماے نر سے مادہ خرما کا حمل۔

گنڈی | مؤنث (دکھنی) تالاب یا کنٹہ کے بنڈ کی دراڑ۔

گن لانگ برج | مؤنث (انگریزی) وہ نوایجاد جرمنی توپ جس کے چلانے پر ایک دراز گولا نکلتا ہے اور بیشتر مسافت

طے کرنے کے بعد پھوٹتا ہے۔ اور اس مین سے ایک اور گولا نکلتا ہے اور مسافت معینہ طے کرنے کے بعد پھٹ کر سخت نقصان پہونچاتا ہے۔

گھوڑے | مذکر (اردو) سولجر سفید رنگ۔ یورپ زاد۔

گون | مذکر (انگریزی) میمون کا لباس

گھر گانون | مذکر (دکہنی) وہ گانون جو دیسکہ۔ دیسپانڈیون کو شاہان سلف سے بطور معافی عطا ہوا ہے جس مین وہ اپنا گھر بناکر رہتے ہین (دیسکہ دیسپانڈیہ کا مستقر) جو گھر بنانے اور رہنے کے لئے عطا ہوا ہے۔

گھنٹی آئی | (اردو) ٹلیفون کی گھنٹی بجی (یہ اس کی علامت ہے کہ کوئی بات کرنا چاہتا ہے)

گھنٹی بجانا | (اردو) ٹلیفون سے گھنٹی کی آواز آنا تاکہ سامع اوسکے قریب ہوکر گھنٹی بجانے والے سے بات کرے۔

گیاس | مذکر (انگریزی) دیکھو گاس۔

لام

لاٹری | مؤنث (انگریزی لیاٹری سے مشتق) اُس جوے کا نام ہے جس کے ذریعہ سے ایک معینہ رقم پر صدہا اور ہزارہا (نمبری ٹکٹ) فروخت کرتے ہین اور جب کل معینہ ٹکٹ فروخت ہو جاتے ہین تو اون ٹکٹون کے نمبری ٹکڑون کو ایک صندوق مین تہ و بالا کرکے ملا دیتے ہین۔ اور جس تعداد مین یہ ٹکٹ ہین اوسی تعداد مین سادے ٹکٹ ایک دوسرے صندوق مین اور اون سادے ٹکٹون مین سے کسی ایک یا کئی ٹکٹون پر اوس رقم یا اموال کا نام لکھتے ہین جس کے فروخت کے لئے لاٹری ڈالی گئی ہے اور اس دوسرے صندوق کے ٹکٹون کو بھی تہ و بالا کرکے ملا دینے کے بعد دونون صندوقون سے ایک ایک ٹکٹ ایک ساتھ

نکالا جاتا ہے۔ پہلے صندوق کے جس نمبر کے
ساتھ مال کا ٹکٹ دوسرے صندق سے برآمد
ہوتا ہے۔ وہ مال اُسی شخص کو دیا جاتا ہے جس
شخص کے پاس پہلے ٹکٹ کا نمبر ہے اس طریقہ
عمل سے۔ الف، ہزار کے مال کی فروخت
مین دہ چند اور صد چند قیمت وصول ہو سکتی
ہے۔ اور جس کو وہ مال ملتا ہے۔ اوس کے
حق مین کوڑیون کا مول ہے۔ لاٹری کی
تخصیص صرف مال ہی سے نہین ہے۔
بلکہ نقد رقم کے ایک یا کئی حصص پر بھی یہی
عمل کیا جاتا ہے۔

لاوُنی مُؤنث (دکہنی) زمین مین زراعت
کرانے کی کوشش۔

لائیر مذکر (انگریزی) ولایت کا سند یافتہ
وکیل (قانون دان)

لسان الغیب مذکر (عربی) اسکی
ترکیب اضافی ویسی ہی ہے جیسی لسان
الغیب کی جس کو صاحب فرہنگ آصفیہ نے
(عربی) لکھا ہے اور ہماری راے مین

مہتد ہے اس لئے کہ عربون نے (لسان
الغیب) کا استعمال بمعنی سروش نہین کیا
اور نہ فارسیون نے بلکہ اردو والون نے
یہ ترکیب عربی بر سبیل تہنید اس کا استعمال
کیا ہے اور یہ بمعنی سروش کنایہ ہے اسی
طرح ہم نے اپنے کلام مین[*] (لسان الغیب)
کنایتہً خداوند تعالی شانہ کو کہا ہے ایک
استاد دہلوی فرمانے لگے کہ ہم ایسا نیا کنایہ
نہین پیدا کر سکتے۔ جس کا استعمال عربون
اور فارسیون نے نہین کیا۔ ہم نے اسی قدر
جواب پر قناعت کی اگر آپ ایسا نہین کر سکتے
تو کیا حرج ہے۔ ہم نے کیا ہے اور ہماری
عام راے یہ ہے کہ کنایہ اور استعارے
مین ہر شخص اپنے ذوق سے کام لے سکتا
ہے دوسرے استاد معاصر فرمانے لگے کہ
خداوند کریم کو لسان کہنا بڑی بے ادبی ہے
اس لئے کہ وہ بے لسان ہے۔ ہم نے عرض
کیا کہ ہمارا مطلب شعرا کے خالق سے ہے

[*] دیکھو دیباچہ معیار الفصاحت

جس نے معشوق کو اپنے ہاتھون سے بنایا ہے
واضح ہو کہ ہم اوس شعر مین جس مین (لسان
الغیب) کا استعمال ہوا ہے۔ بہت آسانی کے
ساتھ (علام الغیب) کا استعمال کر سکتے تھے
لیکن عمداً (لسان الغیب) کو باندھا اگر کنایہ
اور استعارۂ جدیدہ کی بحث بھی سر پرستان
زبان کے روبرو آجاے اور مقلدین و
مجتہدین کا مقابلہ ہو۔ ہم کو افسوس ہے
کہ استاد داغ مغفور اور جناب امیر مینائی زندہ
نہ رہے جن دونون بزرگون مین اجتہادی
قوت تھی اور اب زمانہ ایسے باکمال شعرا
سے قریب قریب خالی ہے۔ جن کی اخلاقی
قوت ایسے مسائل مین قوی ہو۔ اور جن
کے نئے استعمال کو اہل زبان بے چون و چرا مان
لین۔ زمانہ حال مین جن بزرگون نے لکھنؤ
اور دلی مین اصلاح زبان کا بیڑا اٹھایا ہے
اور مجالس مقامی مین جگہ پائی ہے اون
کے خیالات کو معلوم کرنے کے بعد ہم کو زبان
اردو کی بدقسمتی کا رنج ہے۔

لیمپ | مذکر (انگریزی لیامپ سے مہند) ولایتی چراغ۔

لنڈن | مذکر (مہند) برطانیہ کا دار السلطنت

لیمونیڈ | مذکر (انگریزی) وہ نمکین پانی جس کے ساتھ لیمو کا عرق شکر اور گیاس شریک کر کے بوتلون مین بھرتے ہین بوتل کھلنے پر پانی جوش زن ہوتا ہے۔

میم

مان پان | مؤنث (دکھنی) عزت و آبرو

مدار المہام | مذکر (ترکیب فارسی) سلطنت آصفیہ کے دیوان کا لقب۔

مِس | مؤنث (انگریزی) لڑکی۔

مسمر | مذکر (انگریزی) مسمریزم کے موجد کا نام (دیکھو فرہنگ آصفیہ مین مسمریزم)

مسمریزم | **مسمیریزم** | مذکر (انگریزی) آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈرک میزمر باشندہ میرزبرگ کا ایجاد کیا ہوا علم (دیکھو فرہنگ آصفیہ)

مشین | مؤنث (انگریزی) کل جس کے ذریعہ سے صنعت کا کام لیے جاتے ہین۔

ممبر | مذکر (انگریزی) رکن مجلس۔

منی آرڈر | مذکر (انگریزی) وہ بھیجا ہوا روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ وصول ہو۔

منتی وار | مذکر (دکھنی) اوس خدمتی کا نام جو موضع میں پولیس کی خدمت ادا کرے۔

موٹر | مؤنث (انگریزی) وہ گاڑی جو برقی طاقت سے شوارع پر چلتی ہے۔

میجر | مذکر (انگریزی) فوجی ایک عہدے کا نام جو کپتان سے فائق ہے۔

میڈم | مؤنث (انگریزی) صاحبہ جیسے مرد کو صاحب کہتے ہیں مسٹر کی تانیث۔

میل | مذکر (انگریزی) ڈاک جیسے میل ٹرین۔ ڈاک کی ریل۔

میوۂ ہندوستان | مذکر (فارسی) لال مرچ۔

نون

ناٹک | مذکر (سنسکرت) تماشا کھیل

نارمل | (انگریزی) معتدل۔

نمبر | مذکر (انگریزی) نشان۔

نمبری کیس | مذکر (ہند) وہ فوجداری مقدمہ جو نمبر پر لیا گیا اور قابل دریافت قرار پایا ہو (قانونی اصطلاح)

نیچر | مؤنث (انگریزی) فطرت۔

نیو فیاشن | مذکر (انگریزی) نیا طرز۔

واو

وظیفہ حسن خدمت | مذکر (دکھنی) وہ وظیفہ ماہواری جو مدت ملازمت کے ختم پر سرکار نظام سے ملتا ہے۔

وینٹی لیٹر | مذکر (انگریزی) روشندان

وی پی | مؤنث (انگریزی) (ویالیبو پے ایبل) کا مخفف وہ رقم جو مال کی قیمت کے بابت ڈاک کے ذریعہ سے وصول ہو۔

ہائے ہوز

ہاربر | مذکر (انگریزی) وہ محصور مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں

ہارمونیم | مذکر (انگریزی) ایک مخصوص باجے کا نام جو انگلیوں سے بجایا جاتا ہے۔

ہائی کورٹ | مذکر۔ (انگریزی) مجلس عالیہ

عدالت - عدالت کا اعلیٰ محکمہ -

ہیبتی آئینہ مذکر (دکھنی) وہ آئینہ جس کے ذریعہ سے صورت ڈراؤنی اور خوفناک نظر آتی ہے -

یائے تحتانی

یورپ مذکر (انگریزی) مغرب کا براعظم - ممالک مغرب - دُنیا کے پانچ براعظموں میں سے ایک براعظم کا نام جو براعظم ایشیا سے جانب مغرب واقع ہے -

یور ہائینس مذکر (انگریزی) بادشاہ اور شہزادے کا خطاب بعوض آپ -

یونی ورسٹی مؤنث (انگریزی) تعلیم و انتظام تعلیم کی جگہ -

ختم شد

خاتمۂ کتاب

مین تہِ دل سے اون سخنوران نازک خیال کا شکریہ ادا کرتا ہون جن مین سے اکثر بزرگون نے صرف قطعات تاریخ پر قناعت نہین کی بلکہ تقریظات تاریخی کا پیرایہ اختیار کیا جن کے شگفتہ مضامین نے اس کتاب کی رونق کو دوبالا کر دیا میرے لئے اس کتاب کا خاتمہ مایۂ ناز ہے جس مین بہت سے شعرا و فضلاے اہل زبان نے میرے شعر و سخن کی داد دی ہے اور (نیرنگ سخن) کو پسندیدگی اور مقبولیت کی نگاہ سے ملاحظہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ خیر الجزا۔

فہرست تواریخ بسلسلۂ ردیف تخلص

نمبر سلسلہ	تخلص	نام
۱	۲	۳
۱	آزاد	عالیجناب مولوی محمد ابو الحمید صاحب ناظم دیوانی ضلع پربہنی تلمیذ حضرت داغ مغفور۔
۲	اثر	عالیجناب مولوی سید سجاد علی صاحب خلیفہ یاب دوم تعلقداری سرکار عالی۔
۳	احسن	عالیجناب مولوی سید علی احسن صاحب مارہروی ایڈیٹر رسالہ فصیح الملک
۴	اختر	عالیجناب مولوی لطیف احمد صاحب مینائی ناظم امور مذہبی سرکار عالی خلف الرشید حضرت امیر مینائی مغفور۔

۵	اسیر	عالیجناب مولوی میر حسن علی خان صاحب جاگیردار و منصبدار سرکار عالی تلمیذ حضرت داغ مغفور۔
۶	انور	عالیجناب مولوی محمود احمد صاحب مینائی خلف الرشید حضرت اختر مینائی۔
۷	برتر	عالیجناب مولوی محمد نادر علی صاحب یادگار غالب دہلوی مغفور۔
۸	تقی	عالیجناب مولوی تقی حسن صاحب۔ صاحب ضلع و مجسٹریٹ درجہ اوّل ضلع اطراف بلدہ۔
۹	جلیل	عالیجناب مولوی حافظ جلیل حسن خان۔ نواب فصاحت جنگ بہادر استاذ السلطان۔
۱۰	رسا	عالیجناب مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مہتمم کروڑگیری سرکار عالی
۱۱	رعد	عالیجناب مولوی محمد صدیق خان صاحب تلمیذ حضرت جلیل
۱۲	سخا	عالیجناب حاجی مولوی حکیم سید نظیر حسین خاں صاحب دہلوی مجتہد الشعرا۔
۱۳	شاد	عالیجناب یمین السلطنت مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار سلطنت آصفیہ دام اقبالہ
۱۴	شوکت	عالیجناب مولوی سید کاظم علی صاحب بلگرامی۔ وظیفہ یاب صدر محاسبی علاقہ پائیگاہ سر وقار الامرا مغفور۔
۱۵	صفا	عالیجناب مولوی عبد الواسع صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی۔
۱۶	ضیا	عالیجناب مولوی نور الضیاء الدین صاحب جاگیردار و مفتی

		مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔
۱۷	عاصی	عالیجناب مولوی سید عبدالرزاق صاحب ناظم عدالت جاگیرات عالیجناب فخر الملک بہادر۔
۱۸	عالی	عالیجناب مولوی حکیم وحید الدین صاحب انچارج دواخانہ دیوڑھی
۱۹	عزیز	عالیجناب نواب عزیز یار جنگ بہادر ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ
۲۰	عشق	عالیجناب مولوی حبیب اللہ صاحب نائطی جاگیردار ضلع نلور صوبہ مدراس تلمیذ حضرت داغ مغفور۔
۲۱	علامی	عالیجناب مولوی محمد فصیح الدین احمد خان صاحب ایچ۔ سی۔ ایس۔ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔
۲۲	فاضل	عالیجناب مولوی سید محمد غلام جبار صاحب رکن مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔
۲۳	قادر	عالیجناب مولوی سید قادر حسین صاحب داروغہ فراشخانہ مبارک
۲۴	قاصد	عالیجناب ابو طیب مولوی محمد یحییٰ صاحب منشی فاضل مولوی فاضل۔ وکیل درجہ اول۔
۲۵	قیصر	عالیجناب مولوی ابو الحسن صاحب تعلقدار کورٹ آف وارڈز
۲۶	کوکب	عالیجناب مولوی مرزا مہدی خان صاحب (وظیفہ یاب) ناظم مردم شماری سرکار عالی۔
۲۷	کیفی	عالیجناب مولوی سید رضی الدین حسن صاحب قادری
۲۸	گوہر	عالیجناب نواب محمد منور خان صاحب یادگار کرناٹک فیاطی

۲۹	محوی	عالیجناب مولوی میر مسعود علی صاحب ناظم صدر عدالت صوبہ گلشن آباد میدک۔
۳۰	موجد	عالیجناب خان بہادر نواب عبد الباری خان صاحب یادگار کرناٹک فیاملی۔
۳۱	ناظم	عالیجناب مولوی محمد علی خان صاحب ناطقی حیدر آبادی تلمیذ حضرت داغ مغفور۔
۳۲	نظم	عالیجناب مولوی سید علی حیدر خان بہادر نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی استاد شاہزادگان بلند اقبال دام اقبالہم
۳۳	نعمانی	عالیجناب مولوی عبد الجلیل صاحب نعمانی وظیفہ یاب سرکار عالی۔
۳۴	واقف	عالیجناب مولوی حکیم امتیاز حسین خان صاحب ابو العلائی طبیب شاہی۔
۳۵	وفا	برخوردار مولوی رکن الدین احمد صاحب ناطقی ابن ولا تلمیذ حضرت امیر مینائی۔
۳۶	ولا	خادم الشعراء خان بہادر نواب عزیز جنگ بہادر شمس العلماء مصنف نیرنگ سخن۔
۳۷	ہاتف	عالیجناب مولوی حکیم محمد عاشق حسین صاحب ابو العلائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قطعات تاریخ کتاب ہذا ردیف ار

طبعزاد حضرت آزاد عالیجناب مولوی محمد ابوالمجید صاحب ناظم عدالت دیوانی ضلع سرکار عالی

چھپا دیوان نیرنگ سخن لو — بیان دل جسکی خاطر تھے جہان کے
نئی اس باغکی سب سے زمین ہے — نرالے پھول ہین اس بوستان کے
یہ ہین رنگینیان طبع والا کی — یہ ہین جلوے ولا سے خوش بیان کے
تعالی اللہ طبع عرش پرواز — ستارے توڑ لائے آسمان کے
بلاغت کوٹ کر اس مین بھری ہے — فصاحت صدقے شوخی بیان کے
چمک کر کہتے ہین مضمون کسکے — شگفتہ پھول ہین طبع روان کے
تغزل پر فدا شیوا بیانی — زبان پر صاد ہین اہل زبان کے
نگینہ ایک اک مصرع ہے اسکا — تمامی شعر اس دیوان کے بانکے
ہر اک ہے بے نقاب خوش بیانی — عروس نظم کے چہرے کو ڈھانکے
کہین مذکور ہجر دلربا کا — کہین ہین تذکرے سوز نہان کے
کہین ہے ذکر آہ نارسا کا — گلے شکوے کہین ہین پاسبان کے
تغافل ہے بجا کا کہین ذکر — کسی جا تذکرے ناز بتان کے
کہین بے رحمی صیاد کا ذکر — کہین چرچے ہین جور باغبان کے
یہی عطر سخن وہ ہے کہ جس سے — معطر ہین مشام اہل جہان کے
نہ دیکھو کیون یہ دیوان اس کو دیکھو — کہ اس مین جلوے ہین کون و مکان کے

کہو کے ساتھ ہے آزاد تاریخ — تمامی شعر اس دیوان کے بانکے
۱۳۰۹

ولہ

اک عمر سے تھا شوق جہاں کو جسکا — تو اب وہ چھپا کلام نیر سے ترا
اس طبع کی آزاد کہو تم تاریخ — نیرنگ سخن گوہر ابتسام چھپا
۱۳۰۹

طبعزاد حضرت آثر عالیجناب مولوی سید سجاد علی صاحب وظیفہ یاب حسن خدمت دوم
تعلقداری سرکار عالی

سحر نطقی عزیز جنگ ترا — شد بہ نیرنگی سخن منسوب
از فروغ طبیعتش روشن — مشرق و مغرب و شمال و جنوب
آسمان پایہ بلند خیال — فکر عالی ز فکرتش محجوب
فکرت او خیال مضمون را — کرد حسن ادا بخوش اسلوب
کلیات کلام از دو پیش — در جمیع صفات خود خوش و خوب
چہ قصیدہ چہ قطعہ و چہ غزل — ہمہ طبع لطیف را مرغوب
مطلع و مقطعش ز مہر سخن — کاشف حیات طلوع و غروب
سخنش آمدہ بقالب طبع — شدہ مطبوع جان و دل مرغوب
خامۂ کاتب است تیلے خوش — طبع مطبوع اوست تیلے خوب
طبعش ارباب فکر را مطبوع — طالبش را بدست او مطلوب
اثر نکتہ سنج سالش گفت — جملہ نظم ولا عزیز قلوب
۱۳۰۹

ولہ

نقاد سخن لسان جہان سحبان زمن مرزا [illegible] — شمس العلما [illegible] [illegible] سے اورنگ سخن

مطلب بخرد بہر تصنیفش مرغوب جہان بہر زبانش
مطبوع جہان نظم و نثرش پیرایۂ تفاخر بہر سحرش
ہر نکتہ چو معنی عمادش زیبندہ بطبع و وفاقش
تصنیف ابشر شستہ زبان قلم مولی بیانش روان
درصحن چمن بہش صبح وصال انتقاد طبیعت ہوش ربا
اینک بفروغ طبع روان بنوشت اثر سال ولادش

آمد بصف ذوق و غالب چون کرد والا آہنگ سخن
سیار فصاحت یا دیوان دیوان سخن فرہنگ سخن
یک حرف تمادی عار غزل یک نقطۂ اورنگ سخن
دیوان ولاے سحر بیان زفن سخت ارژنگ سخن
اصناف جواہر جلوہ فراموز و لی وہ سنگ سخن
حسن افکار طبع ولاے سحر بیان زیر نگ سخن
۱۹۱۹ء

ولہ

نواب عزیز جنگ ذیشان
شمس العلما ہے ہند۔ فاضل
ہر فن میں مہارت ان کی عالی
ہر علم میں جامع فضائل
علمی خدمات ہیں شب و روز
محمود ہیں آپ کے مشاغل
ہیں آپ مؤلف صحائف
جیسے کہ مصنف رسائل
کر دکھلاتے ہیں اس کو جیسے
ہوتی ہے طبیعت ان کی مائل
یکتا ہے زبان یگانۂ دہر
ہیں فن سخن میں فرد کامل
نقاد سخن و لا تخلص
سنجیدہ مشاغل و خصائل
روشن ہے طبیعت انکی جیسے
ہے چرخ سخن پہ ماہ کامل
اصناف قصیدہ و غزل میں
ہمپایۂ انوری و بیدل
مضمون میں رباعیات انکی
عمر خیام کے مقابل
ہے ان کی فکر۔ چرخ پیما
آسان انھیں ہر زمین مشکل
آگاہ نکات شاعری سے
ہے مشق کہن سخن میں حاصل

اردو کی زبان کے ہین حاکم | اوصاف سخنوری ہین کامل
رنگین سخنی مین رشک گل ہین | نغمات مین غیرت عنادل
ہر ایک سخنور معاصر | ہے ان کی سخنوری کا قائل
مطبوع ہے کلیات ان کا | اس نظم کو چاہتا ہے ہر دل
نیرنگ سخن ہے نام اس کا | اس رنگ مین اپنا ہی مماثل
ہان فکر آج سے اس زمین مین | دو تاریخین ہین اس کے قابل
ہے نظم تو کیا یگانۂ دہر (۱۳۲۳ھ) | نیرنگ سخن طلسم محفل (۱۳۲۳ھ)

ولہ

ان الدیوان عال کالسماء | فیه ابیات تجرم فی القیماء
ارخ الفکر البلیغ بالبداہه | عامه النظم الفصیح للادباء (۱۳۲۳ھ)

نتیجۂ طبعزاد حضرت احسن ــ عالیجناب مولوی سید علی احسن صاحب مارہروی ایڈیٹر رسالۂ فصیح الملک

کھل گیا دیوان کے چھپنے کا حال | خط والا سے تو کل جس دن ملا
ہے مسلم صاحب دیوان کا آج | فیض علم و فضل مجد و اعتلا
سعی نواب عزیز جنگ سے | ہو گئی مرآت معنی کی جلا
صفحۂ کاغذ بنا صحن چمن | تختہ گلہائے سخن کا جب کھلا
ہے کہین تصویر معشوق آشکار | ہے کہین تقدیر عاشق کا گلا
بعض شعر ایسے ہین اس مین رنگ کے | شیر ہو جائے سنے گر بزدلا
ہے غرض تصنیف سے نشر علوم | وہ نصیحت یون طالب سمجھ کر طلا

غالی الذہن اُن کو دینگے داد کیا … پائینگے خلاقِ معنی سے صلا
گرچہ ہے ما بین بعد المشرقین … لیکن اپنا اُن کا ہے اِک سلسلا
یعنی ایک اُستاد کے شاگرد ہیں … دونوں رنگِ داغ کے ہیں مبتلا
لکھدو احسن مصرعِ تاریخِ طبع … گوہرِ نایاب ہے نظم و کلا
۱۳۳۷ھ

ولہ

نواب نامدار جناب سید عزیز جنگ … کو در جہان بوجہ تصانیف اشہر است
چندین کتابہائے مفید و برائے خلق … تصنیف و جمع کرد و ہمہ خوب و بہتر است
با وصفِ ضعف و کبرسنی با صد انہماک … ہر دم ہمین ز مشغلۂ فکر بہتر است
فی الحال کلیات در اُردو نمود جمع … ہر شعر اندران چو گلِ تازہ و تر است
دلچسپ و دلپسند بود ہر چہ از سخن … چون سلکِ دُر بسفتہ درین نظم دفتر است
ہر صفحہ است مصرعِ موزون چو قدِ یار … یا زیبِ صحنِ باغ ز سرو و صنوبر است
ہر حرف در سخن چو نگینہاست بیبہا … ہر نقطہ بر حروف درخشان چو گوہر است
بہرِ معاصرانِ فن آمد معاونے … وز بہرِ شاعرانِ نوآموز رہبر است
احسن نوشت مصرعِ تاریخِ عیسوی … دلکش ہمہ کلامِ ولائے معنبر است
۱۹۱۹ء

طبعزاد حضرت اختر عالیجناب استاذی مولوی لطیف احمد صاحب مینائی ناظم امورِ مذہبی سرکارِ عالی

نکلا ہے وہ کلیات چھپکر … جو گنجِ معانی و بیان ہے
منظورِ نگاہِ اہلِ بینش … مطبوعِ دلِ سخنوران ہے
کہتے ہیں یہ آبدار اشعار … کیا طبعِ ولاؔ گہر فشان ہے

ہر معنی تازہ و شگفتہ
قالب میں سخن کے مثلِ جان ہے

یہ نقش ہے یادگارِ عالم
یہ رنگ بہارِ جاودان ہے

مطلع ہے کہ نیّرِ درخشان
مصرع ہے کہ سروِ بوستان ہے

نقطے ہیں چمک میں عقدِ پروین
جو سطر ہے رشکِ کہکشان ہے

جو لفظ ہے نشترِ رگِ جان
جو بات ہے تیر بے کمان ہے

اللہ رے بلندیِ مضامین
ایک ایک زمین آسمان ہے

گلہائے سخن چمن چمن ہیں
مضمون ادق جہان جہان ہے

اشعار میں ہیں نکات کیا کیا
سمجھے گا وہی جو نکتہ دان ہے

دیوان میں حسن و عشق کا ذکر
لیلیٰ مجنون کی داستان ہے

دیوان بہت چھپے ہیں لیکن
یہ لطف یہ تازگی کہان ہے

القصہ یہ شاعری سراپا
دلکش و دلچسپ دلستان ہے

اختر تاریخ طبع اسکی
تصنیفِ دلآراے ترزبان ہے
۱۳۲۳ھ

طبعزاد حضرت امیر حیدرآبادی - عالیجناب مولوی میر حسن علی خان صاحب
جاگیردار و منصبدار

واہ کیا نظمِ دلآرا ہے پر اثر
جس نے دیکھا کہہ دیا صلِّ علیٰ

اے مسیحائے سخن اعجاز نما
شاعری کا نام زندہ کر دیا

نظمِ رنگین دلآراے نامور
کیا سراپا ہے نفیس و خوشنما

دفعتہً پڑ جاے گر اسپر نظر
دیدۂ اعمیٰ میں آ جاسکے ضیا

دیکھ لیں خوبی جو اسکی خوبرو
خوبرون پر جان و دل کر دین فدا

دل سے ہی ہر ایک اس کا مدح خوان ۔ رنگ نیرنگ سخن کا ہے نیا
صفحہ صفحہ رو کش حور جنان ۔ لفظ لفظ اس کا ہے ہر اک لعل بہا
کیا مصفا کیا مجلا ہے کلام ۔ کیا نرالی اس کی ہے ہر اک ادا
آتش و ناسخ کہیں ذوق و نصیر ۔ رنگ مرزا کا کہیں ہے میر کا
روزمرہ صاف ستھری بول چال ۔ بارک اللہ مرحبا صد مرحبا
بے بہا تاریخ ہاتھ آئی امیر ۔ گوہر نایاب ہے نظم ولا
۱۳۳۶ھ

ولہ

کیا کروں تعریف اس دیوان کی ۔ شاعری دنیا میں ہے یہ خاص چیز
اے امیر اب لکھدو تم تاریخ طبع ۔ کلیات شاعر یار عزیز
۱۳۳۶

ولہ

خوش نہ ہو کیونکر جہان شاعری ۔ اب ولا صاحب کا دیوان چھپ گیا
سال ہجری میں لکھا میں نے امیر ۔ ہے مجلا نظم اردوے ولا
۱۳۳۶

ولہ

کیا کروں میں مدح اسکی اے ولا ۔ آپکا دیوان ہے نیرنگ سخن
مصرع تاریخ لکھتا ہے امیر ۔ طبع احسان ہے نیرنگ سخن
۱۳۳۶ھ

ولہ

کیا ہو اس دیوان کی تعریف اے امیر ۔ مخزن اشعار ہے نظم ولا
طبع کی تاریخ تم لکھدو یہی ۔ واہ کیا ہموار ہے نظم ولا
۱۳۳۶ھ

طبع زاد حضرت آنریبل عالیجناب مولوی محمود احمد صاحب مینائی خلف الرشید حضرت امیر مینائی

نیرنگ سخن ہے نور افشاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے
پُرسوز مضامیں برق تپاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

ہر معنی نازک نشتر ہے ہر لفظ چمک میں گوہر ہے
ہر بحر غزل ہے نہر رواں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

اشعار دوائے درد جگر افکار ہیں ٹکڑے چارہ گر
اکسیر سے نسخے ہوں قرباں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

کیا جدت ہے کیا ندرت ہے کیا شان ہے کیسی شستگی ہے
کہتا ہے یہ خود انداز بیاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

دل لوٹ ہو جس پر وہ باتیں ہیں ایک ایک ادا ہے سحر فن
معشوق ہے گویا غمزہ کناں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

شیرازۂ دفتر سحر و فسوں سرچشمۂ معنی گوناگوں
گلدستۂ بزم سخن سنجاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

ہیں مست سخن جودت والے مضمون کے ہزاروں متوالے
ساقی نے سجائی مے کی دکاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

مذکور فراق و وصال کہیں تشبیہ دی ہے کہیں تیر کماں کہیں
آئینہ رنگ بہار و خزاں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

ہر صنف میں گوہر افشانی اسرار نکات زباں دانی
غزلوں کا بھی شامل ہے دیواں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

دل تھام لیا دیکھا جسنے کی آہ نہ سنکر کس نے
ہیں شعر کلیجے تیر و سناں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے

انور جب چھپے افکار ولا یہ مصرع سن نکلا زیبا
نیرنگ سخن نیرنگ زباں اک طرفہ یہ مجموعہ ہے
۳۹ ـ ۱۹ ـ ۲ ـ ۱۹ ـ ۹۱۹

طبع زاد حضرت برتر ۔ عالیجناب مولوی محمد نادر علی صاحب یادگار غالب دہلوی

طبع عزیز جنگ بہادر ہے آئینہ
دنیائے شاعری میں جو مشہور انکا نام

شہرہ ہے انکے خامۂ معنی طراز کا
ہر حسن سے جو نظم کا کرتا ہے انتظام

تھی انکی کلیات کی مدت سے آرزو
شائع ہوا ہے اب وہ پسندیدۂ ہمام

اصناف شاعری کے نمونے سب اسمیں ہیں
لینگے بقدر ذوق ہنر اس سے خاص و عام

مضمون بلند صاف زباں چست بندشیں
تعقید کا نشان ہے نہ مغلق کا اسمیں نام

برتر کو سال طبع کا جب آگیا خیال
ہاتف آیا بحر فکر سے یوں گوہر مرام

تاریخ طبع کی مہر انصاف سے رقم (۱+)
کیا شاہد سخن ہے یہ مجموعہ کلام
۱۳۳۶ = ۱۳۳۷ ـ ۱

طبعزاد حضرت تقی - عالیجناب مولوی تقی حسن صاحب - صاحب ضلع - ومجسٹریٹ درجۂ اول ضلع اطراف بلدہ

باغ سخن یہ فضل خدا سے قدیر ہے
جو عندلیب طبع کا فی الضمیر ہے

استاد وقت ماہر فن کا ہے یہ کلام
نشتر ہر ایک لفظ ہے ہر شعر تیر ہے

دیکھو تو کیا کلام فصاحت نظام ہے
ناظم زمین پر ہیں فلک پر دبیر ہے

بلبل نے سر نکال کے غنچے سے یہ کہا
دیوان یہ ولا کا (عدیم النظیر ہے)

[illegible]　　۱۳۲۸ف

طبعزاد حضرت جلیل عالیجناب استاذی مولوی حافظ جلیل حسن خان بہادر استاذ السلطان نواب فصاحت جنگ -

ہم نے دیکھے ہیں بہت نیرنگ دہر
سب سے بہتر ہے یہ نیرنگ سخن

کیسے کیسے ہیں مضامین آبدار
گنج گوہر ہے یہ نیرنگ سخن

معنی تر کا نئے اشعار کا
ایک دفتر ہے یہ نیرنگ سخن

صفحہ صفحہ نور سے معمور ہے
ماہ پیکر ہے یہ نیرنگ سخن

کیوں نہ ہو تفریح اسکی سیر سے
روح پرور ہے یہ نیرنگ سخن

حاسدان شاعری کے واسطے
تیغ و خنجر ہے یہ نیرنگ سخن

نکہت گلہائے رنگا رنگ سے
کیا معطر ہے یہ نیرنگ سخن

کوئی دیکھے طبع کی موجیان
اک سمندر ہے یہ نیرنگ سخن

رنگ دکھلاتا ہے جو اعجاز کا
وہ فسونگر ہے یہ نیرنگ سخن

مرغ معنی جو فلک پرواز ہے
اُس کا شہپر ہے یہ نیرنگ سخن

طبع کی تاریخ لکھ تو بھی جلیل
ایک دلبر ہے یہ نیرنگ سخن

طبعزاد حضرت رساؔ۔ عالیجناب مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مہتمم کروڑگیری سرکار عالی۔

ولاؔ نے وہ بنائے نظم ڈالی　　دکن میں بن گیا ایوانِ اردو
لکھا ہے کلیات اس درجہ رنگین　　بجا ہے گر کہوں سحبانِ اردو
لگائیں غوطہ غواصِ مضامیں　　کہ ہے یہ بحرِ بے پایانِ اردو
برنگِ نوگلِ معنے کھلے ہیں　　یہ دیوان ہے کہ ہے بستانِ اردو
رساؔ تاریخ کہدے طبع کی یوں　　ہے نیرنگِ سخن دیوانِ اردو
۱۳۲۳ھ

ولہ

شمس العلما ولاؔ ہے والا　　ہے شاعرِ نکتہ دانِ اردو
مطبوع ہوا ولاؔ کا دیوان　　با فصاحتِ زبانِ اردو
تاریخ رساؔ یہ تو بھی کہدے　　نیرنگِ سخن ہے کانِ اردو
۱۳۲۳ھ

طبعزاد حضرت رعدؔ۔ عالیجناب مولوی محمد صدیق خان صاحب جونپوری تلمیذ حضرت جلیل

بستانِ مضامیں ہے یہ نیرنگِ سخن　　رشکِ گل و نسریں ہے یہ نیرنگِ سخن
ہے مصرعِ تاریخ شگفتہ اے رعدؔ　　گلدستۂ رنگیں ہے یہ نیرنگِ سخن
۱۳۱۹ھ

طبعزاد حضرت شیداؔ۔ عالیجناب حکیم مولوی سید ظہیر حسن شائق صاحب دہلوی

طبع گردید کلیاتِ ولاؔ　　ہست ایں نسخہ بلند و بالیدہ
سنہ ہجریش نوشت شیداؔ　　کلیاتِ عبیر و شالیدہ
۱۳۲۳ھ

ولہ

کلیاتِ نظم مولانا ولاؔ چوں طبع شد　　تازہ شیدا نقش بدل عالم گذشت ایں گلِ [illegible]
از زبانِ ہاتف بر آمد سالِ طبع　　[illegible] (کلیاتِ ولیست) [illegible]

طبع زاد حضرت شاد عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنت سر کشن پرشاد بہادر جی سی آئی ای
پیشکار سلطنت آصفیہ

ہیں عزیز جنگ سر تا پا ولا ‌‌ — خوش بیان و خوش کلام و خوش مقال
ذات سے انکی عروج علم و فن — دم سے انکے رونق فضل و کمال
نثر انکی بے نظیر و بے عدیل — نظم انکی لاجواب و بے مثال
انکی تصنیفات فیض جاریہ — انکی تالیفات گنج لازوال
چھپ چکا ہے انکا کلیات نظم — جس کا ہر ہر شعر ہے سلک لآل
جمع ہیں اس میں سب اصناف سخن — جو ہمہ دانی کی ہے بین مثال
کیا رباعی کیا قصیدہ کیا غزل — ہیں سبھی شوخی میں ہم طرح غزال
اس کا ہر مصرع عزیز مصر دل — ہے خریدار اس کا ہر یوسف جمال
بیت ابرو مطلع برجستہ ہے — نقطہ نقطہ عارض دلبر کا خال
صاف و شستہ ہے زبان بندش ہے چست — تہرے شستہ ہے اور پاکیزہ خیال
شاد کیوں ہے فکر تاریخ اسقدر — واہ نظم دلفریب اس کا ہے سال
۱۳۲۲ھ

طبع زاد حضرت شوکت عالیجناب مولوی سید کاظم علی صاحب بلگرامی (ذوطبیعہ یابیہ)
صدر محاسب پائیگاہ سروقار

عزیز جنگ بہادر کا چھپ گیا دیوان — نہ کیوں ہوں خرم و دلشاد قدرداں والا
زبان بریدہ قلم کیا کرے ثنائے سخن — ہر ایک بزم میں ہے شہرۂ بیان والا
کہیں نہ بحر معانی کی موج کیوں اسکو — نہ کی کبھی نہ کسی بزم میں زبان والا
کتابیں بیسیوں تالیف کی ہیں اور تصنیف — وہ نثر جیسی ہے ویسی ہے نظم دلستاں والا

وہ ملک کے تھے قوانین اور قواعد علم　یہ حسن وعشق کے آئین اور بیان ولا
ہو کس طرح ہو بھلا دلنشین یہ حسن کلام　بیان عشق ومحبت کا اور زبان ولا
سنا کو مصرع تاریخ طبع اسے شوکت　بہار عشق دکھائے گا گلستان ولا ۱۳۳۷ھ

ولہ

آن عزیز جنگ مہر اوج علم　نہر کوثر ہست دیوانش ولا
گوش کن عام ہلالی بہر طبع　گفت ہاتف چاپ شد نظم ولا ۱۳۳۷ھ

ولہ

نظم فصیح ولا طبع ہوئی ہے ولا　داد سے اس کا صلہ دیجئے سب اہل ولا
حسن یہ دیوان کا ہے تاریخ جانان کا ہے　یا چمنستان کا ہے غنچۂ رنگین کھلا
ہر غزل با صفا آئینہ حق نما　شمع سخن کی ضیا تیغ زبان کی جلا
محو تحیر رہے غرق تفکر رہے　جب یہ تصور رہے شاہد معنی ملا
نور کے مضمون نہیں ہے نالۂ موزوں نہیں ہے　گیسوئے شبگون نہیں ہے غنچۂ خاطر کھلا
دل سے نکالیں ملیں عشق کی آہیں ملیں　چیخ سے آہیں ملیں عرش کا پایہ ہلا
نظم کی ہے اور لے شعر ہے کچھ اور شے　جام محبت کی مے ساقی گلرو پلا
قصد جو شوکت ہوا مصرع تاریخ کا　سال ہلالی ملا شاہد نظم ولا ۱۳۳۷ھ

طبع زاد حضرت صفا۔ عالیجناب مولوی عبد الواسع صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی

طبع شد گلدستۂ گلہائے نظم　دلفریب و دلپذیر و دلربا
چون صبا پرسید تاریخش ز دل　گفت گلزار خیالات ولا ۱۳۳۷ھ

طبع زاد حضرت ضیا۔ عالیجناب مولوی نور الضیاء الدین صاحب مفتی مجلس عالیہ

عدالت سرکار عالی

از سحر بیان فسون شکن فکر ولا　　موسوم بہ (نیرنگ سخن) فکر ولا
جادو سخنم ضیا بفکر سالش　　(نیرنگ سخن) بستہ کہن فکر ولا
۱۳۲۷ف

طبعزاد حضرت عابد۔ عالیجناب نواب عابد علیخان بہادر صولت جنگ مرحوم جاگیردار سلطنت آصفیہ

چنین کلیات ولا چاپ شد　　تو گوئی کہ طبعش دُر نظم سفت
بہ عابد سروش از پئے سال او　　کلام فصیح و بلیغے بگفت
۱۳۳۷ھ

ولہ

دکن مین کلیات اک چھپ چکا ہے　　اسی کا تذکرہ اب جا بجا ہے
سن فصلی بتادو تم بھی عابد　　بہارستان اشعار ولا ہے
۱۳۲۷ف

طبعزاد حضرت خاصی عالیجناب مولوی سید عبد الرزاق صاحب سشن ناظم جاگیرات عالیجناب نواب فخر الملک بہادر

چھپا مطبوع وہ دیوان اردو　　ہوئی جس سے وہ بالا شان اردو
ہے ایسا افصح و ابلغ کہ اس کو　　بجا ہے گر کہین فرقان اردو
ہین اس دیوان مین الفاظ جتنے　　وہ ہین الماس و لعل کان اردو
سخن کے مشتری اب ہند سے آئین　　دکن مین ہے کھلی دکان اردو
ولا کی آبیاری سے بلا شک　　ہوا سرسبز پھر بستان اردو
رہے عاجز دلیران سخن سب　　ولا نے سر کیا میدان اردو
دکن کا نام ہو کیونکر نہ روشن　　ہوا طالع مہ تابان اردو

ہوا مضبوط دیوان ولا سے دکن میں پایۂ ایوان اردو
نئی بندش ہے تازہ ہیں مضامین نئی ترکیبیں بھی سب شایان اردو
کرے تقلید دیوان ولا کی یہ ہر شاعر کو ہے فرمان اردو
لکھو تاریخ عاصی روح افزا ہے نیرنگ سخن بھی جان اردو
۱۳۳۴

طبع زاد حضرت عالی عالیجناب مولوی حکیم وحید الدین صاحب انچارج دواخانہ یونانی

حبذا سحر کلامی ولا طرح نو ریخت باندازِ کہن
شاعرے با ہنر و فضل و کمال مثل او نیست در اعیان دکن
باشد از فیض ازل دیوانش بہ ریاحین مضامین گلشن
پایۂ شعر رسانید باوج داد اعجاز وری داد بہ فن
زدہ حرف سن طبعش عالی زور اعجاز بہ نیرنگ سخن
۱۳۳۴

ولہ

دیوان ولا معجزہ پرداز بنا ارباب معانی میں وہ ممتاز بنا
تاریخ لکھی طبع کی ہیں نے عالی نیرنگ سخن منبع اعجاز بنا
۱۳۳۴ھ

طبع زاد حضرت عزیز۔ عالیجناب نواب عزیز یار جنگ بہادر ناظم عطیات و ناظم عدالت اطراف بلدہ

بارک اللہ یہ ولا کا ہے کلام خوب و مرغوب سراپا ہے کلام
نادر و بہتر و برتر اشعار اکمل و افضل و اعلیٰ ہے کلام
مردہ دل ہوتے ہیں زندہ اس سے رشک اعجاز مسیحا ہے کلام
اسکی تعریف کو ملتے نہیں لفظ کیا کہے کوئی یہ کیسا ہے کلام

تشنہ کاموں سے کہو آئیں ادہر — موجیں لیتا ہوا دریا ہے کلام
لائق مدح ہے نیرنگِ سخن — قابل سیر و تماشا ہے کلام
خوب ہے مصرعِ تاریخ عزیز — بے نظیر آج یہ دیکھا ہے کلام
۱۳۳۷ھ

طبعزاد حضرت عشقؔ ۔ عالیجناب مولوی حبیب اللہ صاحب نائطی جاگیردار ضلع نلور صوبہ مدراس

خوب دیوان ولاؔ نے لکھا — عشقؔ یہ تازہ چمن اچھا ہے
سال بلبل کی زبان سے نکلا — رنگ نیرنگ سخن اچھا ہے
۲ + ۱۳۳۵ = ۱۳۳۷ھ

ولہ

کلیات ولاست نیرنگ سخن — مجموعِ طلسم ہاست نیرنگِ سخن
شکر اللہ اوست سال تاریخ اے عشقؔ — از (سحر بیان) عطاست (نیرنگ سخن)
۱۹۱۹ء

ولہ

خان بہادر عزیز جنگ نے عشقؔ — خدمت شاعری ادا کی ہے
شوخیِ لفظ و بندش مضمون — کیا کہوں میں کہ کس بلا کی ہے
نظم اور نثر دو کی شرکت سے — خوب تصنیف یہ ولاؔ کی ہے
۲ + ۱۳۳۵ = ۱۳۳۷ھ

طبعزاد حضرت علاؔمی ۔ عالیجناب مولوی محمد فصیح الدین احمد خاں صاحب ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

نابغہ چرخ شعرا ۔ ہم عصر ضیا شمس العلما — چمکا عالم میں نام اسکا مذکور ہے صبح و شام اسکا
ہے اسکی جگہ ہر اک دل میں ۔ تعریف اسکی ہر محفل میں — مخلوق اسی دیتی ہے دعا مقبول ہے ہر اک کام اسکا
یکتا ہے ہر اک تالیف اسکی ۔ ہے وقت ہر اک تصنیف اسکی — شکرِ نعمت محنت کا صلہ علامؔی دعا انعام اسکا

جب تک وہ رہے آباد رہے۔ دل اسکا ہمیشہ شاد رہے — خالق سے یہی ہے اپنی دعا یارب بخیر انجام اسکا
سبحان اللہ کیا خوب چھپا۔ اشعار ولا کا مجموعہ — اس لطف زباں کا کیا کہنا مقبول جہاں ہے کلام اسکا
جدت ہے طبیعت میں اسکی مضمون بنا ترکیب نئی — ہے فکر کہن کا یہ صدقہ حصہ ہے قبول عام اسکا
گلزار سخن میں یار ہے گل عاشق اسکا گویا بلبل — نالوں سے ہے عاشق نغمہ سرا معشوق چمن گلفام اسکا
پیچیدگی مضمون ہے کہیں یعنی وصفِ زلفِ مشکیں — ہے دل عاشق صید بنا پیچ و خم کاکل دام اسکا
برجستہ فکر علامی ۔ تاریخ دیوانِ نامی — افکارِ ولا کا رنگ نیا (نیرنگ سخن) ہے نام اسکا
۱۹۱۹ء

طبعزاد حضرت فاضل ۔ عالیجناب مولوی سید محمد غلام جبار صاحب رکن مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

شمس العلما ولا کا والا ہے کلام — ہے اپنی نظیر آپ کیا اس میں کلام
تاریخ بھی ہاتھ آئی فاضل کیا خوب — (نیرنگ سخن) ہے حسب حال اسکا نام
۱۳۳۷

طبعزاد حضرت قادر ۔ عالیجناب مولوی سید قادر حسین صاحب داروغہ فراش خانہ مبارک

کیوں نہو طرز ولا ہر دلعزیز — بسکہ ہے سب سے الگ رنگ سخن
طبع کی تاریخ قادر نے کہی — واہ نادر ہے یہ نیرنگ سخن
۱۳۳۷

طبعزاد حضرت قاصد ۔ عالیجناب ابو طیب مولوی محمد یحییٰ صاحب منشی فاضل مولوی فاضل ۔ وکیل درجہ اول

نواب عزیز جنگ ولا استاد سخن شمس العلما — اس آپ کے اردو دیوان کی ہے طرز نئی انداز نیا
قاصد نے کیا تاریخ کا قصد آئی اسی ہاتف سے ندا — مطبوع ہوا ہے یہ زیبا نیرنگ سخن دیوان ولا
۱۳۳۷

ولہ

لو طبع ہوا یہ کلیات اردو — دیوان ولا یہ کلیات اردو

قاصد سے یہ تاریخ کہی ہاتف نے ۔ کیا خوب چھپا یہ کلیات اُردو
۱۳۴۲ھ

ولہ

ولاؔ کی صاف و پاکیزہ زبان سے ۔ بڑہی بے شک دکن مین شان اُردو
سنا دو مصرع تاریخ قاصد ۔ ہے نیرنگ سخن دیوان اُردو
۱۳۴۲ھ

طبعزاد حضرت قیصرؔ ۔ عالیجناب مولوی ابوالحسن صاحب تعلقدار کورٹ آف وارڈز

ہے تیرے کلام رنگین سے ۔ سرسبز ولاؔ گلزار دکن
رنگینی مضمون کا صدقہ ۔ رنگین بنا گلزار دکن
ہے تیری طبع روان کا اثر ۔ جاری ہین سب انہار دکن
مجموعۂ رنگین مین قیصرؔ ۔ دیوان ہے گل بے خار دکن
ہے نغمۂ بلبل سال اس کا ۔ نیرنگ سخن ہے بہار دکن
۱۳۴۲ھ

طبعزاد حضرت کوکبؔ ۔ عالیجناب مولوی میرزا احمد سبحان صاحب رٹائرڈ ناظم مردم شماری سرکار عالی

مجموعۂ کلیات نظم ہمہ دان ۔ شمس العلما عزیز جنگ ذی شان
شائع شد و گفت سال طبعش کوکبؔ ۔ مطبوع سخنوران و مقبول جہان
۱۳۴۲ھ

طبعزاد حضرت کیفیؔ ۔ عالیجناب مولوی سید رضی الدین حسن صاحب قادری حیدرآبادی

ادیب نکتہ رس فاضل محقق ۔ ولائے خوش بیان خوش فکر خوشخو
چھپی ہین مختلف جن کی کتابین ۔ ہوئی ہین شہرتین عالم مین ہر سو
انھین سارا زمانہ جانتا ہے ۔ کہ وہ رکھتے ہین ہر اک فن پہ قابو
چھپا ہے اندنون اردو کا دیوان ۔ اسے ہم معجزہ سمجھین کہ جادو
کہا کیفیؔ نے سال طبع اس کا ۔ ہے نیرنگ سخن دیوان اُردو
۱۳۴۲ھ

طبعزاد حضرت گوہر - عالیجناب نواب محمد منور خان صاحب یادگار کرناٹک فیاملی

نیرنگ سخن کا ہر ورق ہے
آئینہ حسن خوش کلامی

گوہر نے کہا یہ سال اوس کا
ہے نظم ولا فصیح و نامی
۱۳۲۷ھ

ولہ

این جان شاعریست کہ نظم عزیز جنگ
این سحر ساحریست کہ جادوست یا فسون

ہر دو لعزیز مصرع تاریخ گوہر است
اشعار آبدار ولا طبع شد کنون
۱۳۲۸ف

طبعزاد حضرت نجومی - عالیجناب مولوی میر مسعود علی صاحب ناظم عدالت صوبہ گلشن آباد
میدک علاقہ سرکار عالی

سر شاعران احمد عبد العزیز
خطابش عزیز و تخلص ولا

سخن سنج دیرینہ روشن خیال
سخن گوے خوش فکر شیرین ادا

بیانش مسلسل چو سلک گہر
زبانش مصفّا چو آب بقا

بہار سخن را از و صد نوی
گلستان فن را از و صد نوا

بچشم تامل نظر کن کہ او
سخن را رساند از کجا تا کجا

چو شد در پے چاپ دیوان خود
بگوشم رسید از سروش این ندا

ہویداست تاریخ طبع کلام
ز نظم گرانمایۂ بے بہا
۱۳۲۷ھ

طبعزاد حضرت موجد - عالیجناب خان بہادر نواب عبد الباریخان صاحب یادگار
کرناٹک فیاملی

تصنیف عزیز جنگ شد طبع
گوئی کہ دلیل لطف بیچون

نیرنگ سخن شگفتہ نامش
از طرفگی کلام موزون

نیرنگی فکر جدت اوست — باطرز نوی و تازہ مضمون
موجدؔ بنوشت سال شمسی — نیرنگ سخن کلام افسون
۱۳۳۸ف

طبعزاد حضرت ناظمؔ ۔ عالیجناب مولوی محمد علی خان بہادر ناظمی ملازم صرف خاص مبارک

اسے سب جانتے ہین جان اردو — مگر ہم کہتے ہین ایمان اردو
کلام شاعر رنگین بیان ہے — نہ کیون رنگین ہو پھر ایوان اُردو
فصاحت کوٹکر اس مین بھری ہے — نظر آتی ہے اس سے شان اُردو
بلاغت کا پتا چلتا ہے ہر جا — مہیا ہو گیا سامان اُردو
کہو تاریخ ہجری تم بھی ناظمؔ — ہے نیرنگ سخن دیوان اُردو
۱۳۳۴ھ

طبعزاد حضرت نظمؔ عالیجناب مولوی سید علی حیدر خان نواب حیدر یار جنگ بہادر طبا طبائی
لکھنوی استاد شاہزادگان بلند اقبال دام اقبالہم

کلیات ولا کا دل ہے مفتون — لاریب نئے نئے ہین اسکے مضمون
تاریخ بیان واقعی ہے اے نظمؔ — نیرنگ سخن ہے نام اسکا موزون
۱۳۳۴ھ

طبعزاد حضرت نعمانیؔ ۔ عالیجناب مولوی عبد الجلیل صاحب نعمانی وظیفہ یاب سرکار عالی

ہے سحر بیان ولاے سحبان سخن — (نیرنگ سخن) سے بڑھ گئی شان سخن
نعمانیؔ نے کہی یہ اس کی تاریخ — کلیات ولاے حسان سخن
۱۳۳۴ھ

طبعزاد حضرت واقفؔ ۔ عالیجناب مولوی حکیم امتیاز حسین خان صاحب ابو العلائی

اس کے سوا جہان مین کیا ہے عزیز دل — ہم کو تو کلیات ولا ہے عزیز دل
آغاز مین تو شرح حیوۃ العزیز ہے — نیرنگ بھی سخن کا چھپا ہے عزیز دل
معشوق جان نواز ہے محبوب دلفریب — اسکو عزیز جان کہون یا ہے عزیز دل

واقف یہ سال طبع بھی رہ جائے یادگار
نظمِ عزیز جنگ ولاؔ ہے عزیز دل
۱۳۳۷ھ

طبعزادِ فکر ابن ولاؔ۔ مولوی رکن الدین احمد ناگلی تلمیذ حقیر حضرت اختر مینائی

ہے پرتوِ اخترؔ سے طبیعت مری روشن
محتاج نہیں ہوں میں کسی اور ضیا کا

مجموعہ مطبوع سے چمکی مری تاریخ
ممنون دل وجان سے ہوں شمس العلما کا

نیرنگ سخن سحر بیانی ہے ولاؔ کی
جادو سے بیان سحر ہے فکر شعرا کا

نیرنگ کے صفحات سے آئینہ بنا ہے
فوٹو کسی طنّاز کے انداز و ادا کا

عیّار کا پیمانِ غلط اس کا ہے ہیرو
ناول ہے یہ نیرنگ سخن نقض وفا کا

بے پردگی از غیر کہیں شرم کا باعث
شکوہ کہیں عشّاق کو ہے شرم وحیا کا

آہوں کے غباروں سے برستی ہیں کہیں
ہوتا ہے کبھی محفل جانان میں وہما کا

یہ ہے کسی معشوق خیالی کا سراپا
یہ حسنِ تصور میں ہے تصویر کا خاکا

معروف ہے عشق گل وبلبل کا فسانہ
مشہور ہے ہر غنچہ پہ احسان صبا کا

افسانہ پرانا ہے مگر رنگ نیا ہے
نیرنگی عالم ہے کہ موضوع ولاؔ کا

ہے حامل تاریخ وفا مصرع آخر
ہاتف کی صدا کہئے کہ الہام خدا کا

ہے اسکے مصنف سے مورخ کو ارادت
ارشاد ہے (نیرنگ سخن) فکر ولاؔ کا
۱۹۱۹ء

ولہ

مطبوع ہوا یہ مجموعہ معیار ضمیمہ ہے اسکا
وہ جامع کل اشعار ولاؔ یہ منتخب فرہنگ سخن

تاریخ کی میں نے فکر جو کی ہاتف سے وفا یہ ندا آئی
ہے کلیاتِ نایاب افتخار ولاؔ (نیرنگ سخن)
۱۹۱۹ء

ولہ

سرسبز ہوا فکر ولاؔ کا گلزار
اس رنگ نوی پر گل وبلبل ہیں نثار

ہے نغمہ سال بلبل فکر وِلا
نیرنگ سخن ہے گل جاوید بہار
۱۳۳۷ھ

لمصنفہٖ وِلا - خادم الشعراء خان بہادر نواب عزیز جنگ بہادر - شمس العلماء -

(نظم تا نیرنگِ سخن)
شد مطبوع بحمد اللہ
براُفقِ مطلعِ سخن چو
سال شو در روشن چون مہ
روز اشاعت یافت وِلا
سالش از تاریخ و مہ
صوری و معنویش تاریخ
سوم شہر ذیحجہ
۱۳۳۷ھ

طبعزاد حضرت ہاتف - عالیجناب مولوی حکیم محمد عاشق حسین صاحب ابوالعلائی

نہایت شکر ہے ربّ العلےٰ کا
چھپا ہے یہ کلام اردو وِلا کا
جہاں کی دلفریبی اس میں موجود
یہ نیرنگ سخن ہے کس ادا کا
سرورِ سینۂ عاشق یہی ہے
یہی ہر آنکھ میں جلوہ ضیا کا
وِلا کی کلیات ایسی ہے دلکش
کہ غل ہے آفریں کا مرحبا کا
کہوں تاریخ اسکی میں بھی ہاتف
ہر اک دلدادہ ہے نظمِ وِلا کا
۱۳۳۷ھ

تمام شد

(سوم شہر ذیحجہ)

۱۳۳۷ھ

~~۹۳ھ~~